# سونہ مرگ گگن گیر سانحہ کی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے سخت مذمت کی

## کہا دہشت گردوں، ان کے پناہ گاہوں اور حامیوں کی نشاندہی کر کے ان کا خاتمہ کیا جائے

**لازوال ڈیسک**

جموں//چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے عہدیداران کے اجلاس میں ارون گپتا نے گاندربل ضلع کے سونمرگ کے گگنگیر علاقے میں زیڈ موڑ ٹنل پر کام کرنے والی ایک نجی کنسٹرکشن کمپنی کے میس میں دہشت گردوں کی طرف سے کی گئی فائرنگ کی بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کی جس میں ایک ڈاکٹر، چھ تعمیراتی مزدور ہلاک اور پانچ دیگر شدید زخمی ہوگئے۔

وہیں اس سانحہ میں جانوں کو گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا، زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی گئی اور جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار بھی کیا گیا۔اس موقع پر سی سی آئی صدر ارون گپتا نے کہا کہ عسکریت پسند اور ان کے پناہ گزین جموں وکشمیر میں امن اور معمول کی واپسی سے پریشان اور پریشان ہیں جو حال ہی میں ختم ہونے والے اسمبلی انتخابات میں عوام کی شرکت اور اس کے بعد مقبول حکومت کی تشکیل سے واضح ہے۔

انہوں نے کہا کہ چیمبر اس بات پر پختہ یقین رکھتا ہے کہ عوام متاثر نہیں ہوں گے اور ان کے مذموم عزائم میں نہیں پھنسیں

گے اور سیکولرازم کی ساکھ کو برقرار رکھیں گے۔

اس موقع پر ارون گپتا نے انتظامیہ پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کو دہشت گردی سے پاک یوٹی بنانے کے لیے دہشت گردوں، ان کے پناہ گاہوں اور حامیوں کی نشاندہی کی جائے اور ان کا خاتمہ کیا جائے۔انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ پاکستان کو سنسر کرے جو کھلے عام جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی حمایت اور فروغ دیتا ہے۔یاد رہے میٹنگ میں موجود دیگر عہدیداران میں انیل گپتا، سینئر نائب صدر، راجیو گپتا، جونیئر نائب صدر، منیش گپتا، سکریٹری جنرل اور راجیش گپتا، خزانچی موجود تھے۔

# ایم پی کھٹانہ نے گاندربل دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی

## کہا بے گناہوں کا قتل بزدلی ہے، ملزمان کو کٹہرے میں لایا جائے گا

**لازوال ڈیسک**

نئی دہلی// بی جے پی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ایم پی غلام علی کھٹانہ نے کشمیر کے گاندربل میں دہشت گردانہ حملے میں سات بے گناہ لوگوں کی ہلاکت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔واضح رہے حملے میں گگنگیر کے علاقے میں ایک سرنگ کی تعمیر کے منصوبے پر کام کرنے والے کیمپ ہاؤسنگ مزدوروں اور عملے کو نشانہ بنایا گیا۔وہیں ایم پی کھٹانہ نے اپنے بیان میں اس واقعہ کی شدید مذمت کی

۔انہوں نے کہا کہ بے گناہوں کا قتل بزدلی ہے اور ملزمان کو کٹہرے میں لایا جائے گا۔

انہوں نے مزید یقین دلایا کہ اس گھناؤنے فعل کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس ظلم کے پیچھے دہشت گردوں کو بخشا نہیں جائے گا اور انہیں ہماری سیکورٹی فورسز کی جانب سے سخت ترین جواب کا سامنا کرنا پڑے گا۔دریں اثناء گہرے دکھ کی اس گھڑی میں ایم پی کھٹانہ نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے سیکورٹی فورسز کی کوششوں کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ قوم دہشت گردی کی ایسی کارروائیوں کے خلاف متحد ہے۔

# ہائرسکینڈری سطح اور اعلیٰ تعلیم کیلئے طلبہ وطالبات 60 کلومیٹر کا سفر کرنے پر مجبور

## ریاسی کے درجنوں دیہات کے بچے دسویں کے بعد تعلیم جاری رکھنے سے قاصر

### عبدالقادر کنڈریا کا کنڈرہ، کانجلی اور بھبھر کے اسکولوں کا درجہ بڑھانے اور کالج قائم کرنے کا مطالبہ

**لازوال ڈیسک**

ریاسی// اکیسویں صدی اور ترقی کے حکومتی دعوؤں کے باوجود ضلع ریاسی کے درجنوں دیہات کے طلبا وطالبات اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے 60 کلومیٹر طویل مشقتوں بھرا سفر کرنے پر مجبور ہیں۔جموں وکشمیر میں لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ پورے جموں وکشمیر میں تعمیر وترقی کے دعوؤں کا ذکر کرتے ہوئے تھکتی نہیں تھی لیکن ضلع ریاسی کے دور دراز دیہات میں ہائرسکینڈری سطح اور اعلیٰ تعلیم کی سہولیات دستیاب نہ ہونے سے ان دعوؤں کی قلعی کھل جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق عرصہ دراز سے ضلع ریاسی کے درجنوں دیہات کے لوگ ہائی سکول کنڈرہ اور ہائی سکول کانجلی کو ہائرسکینڈری

اور مڈل سکول بھبھر کو ہائی سکول کا درجہ دلانے کی مانگ کررہے ہیں لیکن اس مانگ کی طرف جموں وکشمیر ایل جی انتظامیہ نے کوئی توجہ نہیں دی جس کی وجہ سے درجنوں دیہی علاقہ جات کے طلباء وطالبات پریشان ہیں اور مشکلات جھیلنے پر مجبور ہیں۔

ایک مشہور ومعروف مقامی سماجی کارکن عبدالقادر کنڈریا نے بتایا کہ ضلع ریاسی کے کانجلی، چھپانوں، ٹانڈہ، سیری، بابا بندہ، چمبیاں، منصوح، بھبھر براہمناں، رسیالاں، کنڈرہ ودیگر دیہات کے طلباء وطالبات ہائرسکینڈری سکول اور علاقے میں کالج نہ ہونے کی وجہ سے دسویں کے بعد تعلیم چھوڑنے پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان دیہات کے غریب لوگ اپنے بچوں کو ریاسی ضلع ہیڈکوارٹر میں ہائرسکینڈری سکول اور کالج بھیجنے کے اخراجات برداشت کرنے سے قاصر ہیں۔ان دیہات کے دیگر لوگوں کا کہنا ہے کہ سرکار ترقی کے دعوے تو کرتی ہے لیکن ان دیہات میں تعلیم کے بغیر کیا ترقی ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک طرف سو فیصد خواندگی یقینی بنانے پر حکومت زور دیتی ہے اور دوسری طرف ہمارے بچے ان پڑھ رہ رہے ہیں یہ ظلم نہیں تو کیا ہے۔

بھبھر کنڈرہ کے لوگوں نے یہ بھی کہا کہ ہم نے کئی بار ہر سرکار کے سامنے اس مانگ کو تحریری طور پر کئی مرتبہ رکھا کہ ہائی سکول کنڈرہ اور ہائی سکول کانجلی کو ہائرسکینڈری کے ساتھ ساتھ مڈل سکول بھبھر کو ہائی سکول کا درجہ دیا جائے۔اس کے علاوہ ہمارے علاقے میں کالج کا قیام عمل میں لایا جائے لیکن ہمیں صرف زبانی یقین دہانی کرائی گئی اور ان مانگوں کو پورا کرنے کیلئے عملی طور پر اقدامات نہ کرکے عوام کے ساتھ امتیازی سلوک برتا۔عبدالقادر کنڈریا نے کہا کہ ہم نئی حکومت کی تشکیل پر وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور کابینہ وزراء کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ ہماری جائز مانگوں کو پورا کرکے طلبہ وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کی سہولت دینے کیلئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اقدامات اٹھائیں گے۔

# این سی سی کیڈٹس نے جان بچانے کے ہنر سیکھے اور سچیت گڑھ بی او پی کا دورہ کیا

## ہنگامی حالات میں ردعمل اور تیاری پر خصوصی توجہ دی گئی، کیڈٹس نے جوش وجذبے سے شرکت کی

**لازوال ڈیسک**

نگروٹہ// ایک پروقار دن میں بہار، جھارکھنڈ، جموں، کشمیر اور لداخ کے این سی سی کیڈٹس نے این سی سی ٹریننگ اکیڈمی، نگروٹہ میں 'ایک بھارت شریشٹ بھارت' کیمپ میں حصہ لیتے ہوئے جان بچانے کے ہنر سیکھے اور بین الاقوامی سرحد کا بھی دورہ کیا۔ایمس، جموں کے شعبہ اینستھیز یالوجی اینڈ ٹراما سرجری کے ڈاکٹروں کی ایک ماہر ٹیم کے ذریعہ ایک ڈائنامک ہینڈز آن بیسک لائف سپورٹ (بی ایل ایس) ٹریننگ پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔وہیں کیڈٹس نے بی ایل ایس کی اہم تکنیکوں بشمول کارڈیو پلمونری ریسیسیٹیشن (سی پی آر) پر گہرائی سے تربیت حاصل کی۔ یاد رہے یہ پروگرام تیز فیصلہ سازی، موثر مواصلات، اور ٹیم ورک کو فروغ دینے پر مرکوز تھا، جو بروقت ہنگامی دیکھ بھال کی فراہمی میں اہم خصوصیات ہیں۔

اس عمیق تربیت نے نہ صرف کیڈٹس کی تکنیکی صلاحیتوں کو تقویت بخشی بلکہ ہنگامی حالات میں ردعمل اور تیاری کے کلچر کو بھی پروان چڑھایا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ جب یہ سب سے اہم ہو تو وہ تبدیلی لانے کے لیے اچھی طرح سے تیار ہیں۔ یہ پہل ایک قابل ذکر کامیابی تھی، جس نے نوجوانوں کو زندگی بچانے والے علم، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ بااختیار بنانے کے لیے این سی سی کے عزم کو تقویت دی جو آج کی دنیا کے چیلنجوں کے لیے ضروری ہے۔

اس کے علاوہ کیڈٹس نے سوچیت گڑھ بارڈر آؤٹ پوسٹ کا بھی دورہ کیا۔یہ دورہ کیڈٹس کے لیے سوچیت گڑھ بارڈر کی اسٹریٹجک اہمیت کو سمجھنے کا ایک گہرا موقع تھا، جو پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد پر ہندوستان کی لچکدار موجودگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جیسے ہی وہ پہنچے، بی ایس ایف کے بہادر جوانوں نے کیڈٹس کا استقبال کیا جو غیر متزلزل عزم کے ساتھ قوم کی حفاظت کرتے ہیں۔اس دورے کی خاص بات کیڈٹس نے دلکش بیٹنگ ریٹریٹ کی تقریب کا مشاہدہ کیا، جو قومی فخر کی علامت اور بے مثال فوجی نظم وضبط کا ایک بصری تماشہ تھا۔ اس دورے نے نہ صرف کیڈٹس کو ہندوستانی مسلح افواج کی شاندار روایات اور بہادری کا مشاہدہ کرنے کا موقع فراہم کیا بلکہ انہیں قوم کی خدمت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔ اس تجربے نے فخر اور حب الوطنی کے جذبات کو بھڑکا دیا، نوجوان ذہنوں پر انمٹ نقوش چھوڑے، جب وہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوجیوں کے لیے نئے جذبے اور احترام کے ساتھ روانہ ہوئے۔

# ٹرانسپورٹروں نے جموں وکشمیر میں ٹرانسپورٹر یونینوں کے انتخابات کا مطالبہ کیا

## نومنتخب وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے خصوصی مداخلت کی اپیل، کہا نام نہاد صدور سے ہمیں نجات دلائی جائے

**لازوال ڈیسک**

جموں// ٹرانسپورٹروں نے جموں وکشمیر میں ایک جمہوری حکومت کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی ہے کہ ٹرانسپورٹر بھی اب جمہوریت اور سکون کی سانس لیں گے۔آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں ٹرانسپورٹروں نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ جموں کشمیر میں دس سال بعد اسمبلی کے انتخابات ہوئے ہیں اور ہم عوام کی طرف سے منتخب ہونے والی نئی این سی حکومت کو مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مختلف روٹوں کی ہماری یونینوں کے انتخابات جو ابھی تک نہیں ہوئے ہیں، ایل جی اور نئے سی ایم کریں گے کیونکہ یونینوں کے ان نام نہاد صدور نے اپنے ذاتی فائدے کے لیے روٹس اور ٹرانسپورٹرز کو تباہ کر دیا ہے اور

بانہال گروپ میں گردیپ سنگھ پپو نے بغیر کسی انتخاب کے اقتدار سنبھال لیا ہے۔ ان کے والد کے انتقال کے بعد الیکشن نہیں ہوئے، اور اپنی غنڈہ گردی کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم ٹرانسپورٹرز ختم ہونے کے دہانے پر ہیں، اگر ہمیں امید کی کوئی کرن نظر آئی تو وہ ٹرانسپورٹ چیئرمین اجیت سنگھ کی شکل میں تھی، کیونکہ انہوں نے کہا تھا کہ اسمبلی انتخابات کے بعد وہ ہمارے انتخابات کرائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ جب وجے چب اور بھرت شرما کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے کل شام میڈیا میں نام نہاد صدور کو یہ بات بتائی۔ہم نے سنا ہے کہ وہ آل جموں کشمیر ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کو ختم کررہے ہیں، تو ہم سب نے ایک میٹنگ کی اور ہم سب ٹرانسپورٹرز نے فیصلہ کیا کہ ان نام نہاد سربراہوں کے پاس کیا طاقت ہے کہ وہ اس تنظیم کو ختم کر رہے ہیں، یہ ہمارے ٹرانسپورٹرز کی تنظیم ہے، اور ان صدور کا کیس پہلے ہی عدالت میں چل رہا ہے، وہ اسے کیسے ختم کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم اس کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں اور جموں وکشمیر یوٹی کے ٹرانسپورٹرز کی طرف سے ایک آواز میں ہم اجیت سنگھ چیئرمین سے درخواست کرتے ہیں کہ ٹرانسپورٹرز اور تنظیم کو آپ کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ موصوف نے بہت سے ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل کردیے ہیں اور ہمیں پوری امید ہے کہ آپ ہماری درخواست کو قبول کرتے ہوئے اسی طرح ٹرانسپورٹ کی خدمت کرتے رہیں گے اور ہمارے الیکشن کروا کر ان بے ایمان اور بے شرم صدور سے ٹرانسپورٹرز کو بچانے کا کام کریں گے۔انہوں نے نومنتخب حکومت کے وزیر اعلی عمر عبداللہ اور جے کے یوٹی کے ایل جی منوج سنہا سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم ٹرانسپورٹروں کو بچایا جائے، اگر کوئی ہماری ٹرانسپورٹ یونین کو ختم کر رہا ہے تو کیوں کر رہا ہے۔

# پولیس یادگاری دن: گاندربل میں ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں منائی گئی تقریب

## پولیس شہداء کو کیا گیا زبردست خراج پیش، پولیس کے اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی

**مختار احمد**

گاندربل// پولیس شہداء یادگاری دن کے سلسلے میں گاندربل کے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں پولیس شہداء کے لواحقین نے شرکت کی۔اس موقعے پر ڈی ایس پی ڈی آر نذیر احمد نے سلامی لی اور ان شہداء کے نام پڑھ کر سنائے جنہوں نے وطن کی خاطر جان قربان کی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ پورا ملک پولیس یادگاری دن منا رہا ہے، اور ہم قوم کے اتحاد اور سالمیت، لوگوں کے جان ومال کی حفاظت کے لیے اپنے بہادر شہداء کی ہمت، بہادری اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں تقریب پر یادگاری پریڈ کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں ضلع پولیس گاندربل، آرمڈ پولیس کی 15 بٹالین کے دستے شامل تھے۔جبکہ ہوم گارڈ اور پولیس بینڈ نے حصہ لیا۔اس تقریب میں شہداء کی تصویروں پر پھولوں کی چادر چڑھائی گئی جس میں سینئر پولیس افسران، مہمانوں اور شہداء کے افراد خانہ نے بھرپور شرکت کی۔اس موقعے پر پولیس نے پولیس شہداء کے لواحقین میں تحائف تقسیم کئے۔ بعد ازاں ایک انٹرا ایکٹوسیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں سینئر پولیس افسران نے پولیس شہداء کے اہل خانہ کی شکایات کو سنا اور انہیں یقین دلایا کہ محکمہ پولیس سے متعلق ان کے مسائل سول انتظامیہ کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔دریں اثنا شہید پولیس اہلکاروں کی یاد میں ایک والی بال میچ بھی کھیلا گیا۔

# گگن گیر حملے میں معصوم انسانی زندگیوں کے اتلاف پر سید محمد الطاف بخاری نے گہرے دُکھ کا اظہار کیا

## حملے کو امن واستحکام میں خلل ڈالنے کی کوشش سے تعبیر کیا، کہا جموں کشمیر کے لوگوں نے سالہا سال تک تباہی وبربادی کا سامنا کیا، اب مزید خونریزی کے متحمل نہیں ہوسکتے

**لازوال ڈیسک**

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے وسطی ضلع گاندربل کے گگن گیر گنگن میں گزشتہ شام ہوئے دہشت گردانہ حملے میں چھ مزدوروں اور ایک ڈاکٹر کی موت پر اپنے گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا،''میں اس دل دہلا دینے والے حملے میں معصوم انسانی زندگیوں کے ضیاع پر بہت حد دُکھ اور صدمے میں ہوں۔ یہ مزدور محض اپنی روٹی روزی کمانے کیلئے یہاں آتے ہیں۔ ایسے کمزور اور بے دفاع لوگوں کو ایک وحشیانہ حملے کا نشانہ بنانا دہشت گردی اور بزدلی کی ایک بدترین مثال ہے۔''

انہوں نے مزید کہا،''بظاہر یہ حملہ جموں کشمیر میں امن واستحکام کے موجودہ ماحول کو درہم برہم کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔ اس طرح کی دہشت گردانہ کارروائیوں سے لوگوں کے مصائب و مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ یہاں کے لوگ پہلے ہی بہت تباہی دیکھ چکے ہیں سہ چکے ہیں۔ وہ اس سرزمین پر مزید ہلاکتوں اور قتل وغارتگری کے متحمل نہیں ہوسکتے ہیں۔ سالہا سال کی تباہی و بربادی کے بعد جموں کشمیر میں پائیدار امن واستحکام کی سخت ضرورت ہے تاکہ یہاں یہاں مصیبت زدہ لوگ اب سکون اور راحت کی سانس لے سکیں۔''انہوں نے سیکورٹی ایجنسیوں کو تلقین کی کہ وہ اس وحشیانہ حملے میں ملوث لوگوں کو جلد از جلد پکڑیں تاکہ انہیں اُن کے کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔

# جموں، کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں این سی سی بٹالین کی افتتاحی تقریب

## نئی یونٹس ادھم پور، کپواڑہ اور کرگل میں قائم کی جا رہی ھیں

**لازوال ڈیسک**

جموں// حکومت ہند، وزارت دفاع نے نیشنل کیڈٹ کور کے لیے اسامیاں بڑھانے کے فیصلے کے نتیجے میں، چار نئے این سی سی یونٹوں کے لیے حکومت کی منظوری جموں، کشمیر اور لداخ کے مرکزی زیرانتظام علاقوں کو دی گئی ہے۔ یاد رہے نئے یونٹ ادھم پور، کپواڑہ اور کرگل میں قائم کی جا رہی ہیں۔واضح رہے این سی سی اسکرول کی رسمی حوالے کرنے کے ساتھ نئے یونٹس کا باقاعدہ افتتاح 25 اکتوبر 2024 کو ادھم پور میں ہونا ہے۔ ایونٹ کی

تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں اور این سی سی ڈائریکٹوریٹ، جموں، کشمیر اور لداخ کے افسران، عملہ اور کیڈٹس اس کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔

یہ قدم جموں، کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں 13950 اضافی کیڈٹس کو نوجوانوں کی شمولیت کے پریمیئر پروگرام میں شامل کرنے کے قابل بنائے گا۔ یہ اضافہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب حکومت ہند نوجوانوں کو مشغول کرنے اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے فعال اور مرکوز اقدامات کر رہی ہے۔ اب مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں زیادہ سے زیادہ نوجوان این سی سی کی متعدد سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے اور مستقبل میں ان کا انتظار کرنے والے بہت سے مواقع کے لیے خود کو تیار کرسکیں گے۔ یہ پہلی بار ہے کہ جموں وکشمیر میں ایئر اسکاڈرن این سی سی قائم کیا جارہا ہے۔اس سے نوجوان اپنی توقعات کے ساتھ آسمان کو چھوسکیں گے۔